324461 ـ زكاۃ كے مالی سال كے دوران حاصل ہونے والے سونے كی زكاۃ

سوال

میرے پاس نصاب سے زائد سونا موجود ہے اس پر زكاۃ واجب ہو گی ، لیكن چونكہ ابھی تك اس پر سال نہیں گزرا اس لیے زكاۃ ادا نہیں كی، ہوتا یوں ہے كہ سال مكمل ہونے سے پہلے میرے پاس مزید سونا آ جاتا ہے تو اب زكاۃ كس اعتبار سے ادا كی جائے گی؟ ابتدائے سال میں سونے كی مقدار دیكھیں گے یا اختتام سال میں؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر كسی كے پاس زكاۃ كے نصاب كے برابر سونا موجود تھا، اور زكاۃ كے مالی سال كے دوران اس نے مزید سونا خریدا، یا كسی نے تحفہ دیا، یا كسی اور سبب سے اس كے پاس مزید سونا آ گیا تو مزید آنے والے سونے كا سال الگ سے شروع ہو گا، یعنی جس دن خریدا گیا یا بطور تحفہ قبول كیا گیا اس دن اس نئے سونے كا سال شروع ہو گا۔

اس بنا پر: پہلے سے موجود سونے كی زكاۃ سال گزرنے پر ادا كر دی جائے گی، اور پھر بعد میں ملنے والے سونے كی زكاۃ ملكیت میں آنے سے ایك سال بعد ادا كی جائے گی۔

تاہم زكاۃ دہندہ شخص پہلے سے موجود سونے كے ساتھ نئے سونے كی زكاۃ بھی ادا كر سكتا ہے، اس طرح نئے سونے كی زكاۃ پیشگی زكاۃ ادا ہو گی، جو كہ شرعی طور پر جائز ہے، اسے عربی زبان میں "تعجیل الزكاۃ" كہتے ہیں۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے پوچھا گیا كہ:
"اگر سونا خرید كر پہلے سے ملكیت میں موجود سونے كے ساتھ ملا لے جس پر زكاۃ واجب ہو تی ہے، تو اس كا كیا حكم ہے؟"
اس پر انہوں نے جواب دیا:
"اگر زكاۃ كے سال كے دوران ہی سونا خریدا تو پھر اس سونے كو پہلے سے موجود سونے كے ساتھ نہیں ملایا جائے گا، بلكہ اس كی زكاۃ كا سال الگ سے شمار كرنا ہو گا، تاہم پرانے سونے كے ساتھ نئے سونے كو بھی ملا كر ایك بار ہی ساری زكاۃ ادا كر دے تو اس میں كوئی حرج نہیں ہے، اس صورت میں نئے سونے كی زكاۃ ادائیگی وقت سے پہلے ہو جائے گی۔
سائل: اگر حاصل ہونے والا نیا سونا نصاب سے كم ہو تو؟

شیخ ابن عثیمین: اگر نیا سونا نصاب سے کم ہے، تو اسے پرانے کے ساتھ ملا لیا جائے گا، لیکن اس کا سال اس وقت تک الگ ہی شمار ہو گا جب تک ان دونوں قسم کے سونے کی زکاۃ یک بارگی ادا نہیں کرتا۔" ختم شد
"لقاء الباب المفتوح"

واللہ اعلم